إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء :: عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر: غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۲۵ شوال ۱۳۵۸ھ | یوم پنجشنبہ | مطابق ۷ دسمبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۸۰

265

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"الفضل" کا نہایت شاندار خلافت جوبلی نمبر

جماعت احمدیہ کی پچیس سالہ ترقیات کا ایمان افروز مرقع

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی سلور جوبلی جو دراصل سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی گولڈن جوبلی بھی ہے۔ مبارک تقریب منانے اور اس کی یاد قائم رکھنے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۳۹ء میں جو پروگرام تجویز کیا گیا تھا۔ اس کا ایک جزو یہ تھا۔ کہ "الفضل" کا ایک خاص پرچہ جوبلی نمبر کے نام سے شائع کیا جائے۔ اور جب یہ نمبر شائع کرنے کا وقت آیا۔ تو جنگ شروع ہو جانے کی وجہ سے حالات میں ایسی تبدیلی ہو گئی۔ کہ کاغذ بالخصوص اور دیگر سامانِ طباعت بالعموم اس قدر گراں ہو گیا۔ کہ "الفضل" ایسے پرچہ کے لئے جس کا کوئی ریزرو فنڈ نہیں۔ جو موجودہ حالات میں روزمرہ کے اخراجات بھی آمد سے پورے نہیں ہو رہے۔ بے حد مشکلات پیدا ہو گئیں۔ مگر اس مبارک تقریب کی اہمیت کے پیش نظر توکلاً علی اللہ پوری سرگرمی سے کام شروع کر دیا گیا۔

"الفضل" کا جوبلی نمبر کیسا ہو گا۔ اس کے متعلق فی الحال اپنی طرف سے کچھ کہنا مناسب نہیں لیکن محض اظہارِ حقیقت کے طور پر اتنا ذکر کر دینا نامناسب نہیں۔ کہ یہ پرچہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہدِ خلافت کے ۲۵ سالہ دور میں جماعت احمدیہ کی روحانی مذہبی۔ علمی۔ اقتصادی۔ تمدنی۔ معاشرتی۔ مجلسی اور سیاسی سرگرمیوں اور ترقیوں کا ایک دلچسپ اور مکمل مرقع ہو گا۔ جماعت کے تاریخی واقعات۔ مخالفین کی فتنہ انگیزیوں۔ شرارتوں اور جماعت کی مدافعانہ جدوجہد۔ نیز مجاہدینِ سلسلہ کی جان بازیوں کا شاندار ریکارڈ اور ایمان افزا مجموعہ ہو گا۔ اور حتے الوسع ہر ضروری پہلو پر اس میں روشنی ڈالی جائے گی۔ کاغذ کی بے حد گرانی کے باوجود فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس کا حجم کم سے کم سَو صفحات کا ہو جس میں کم و بیش اڑھائی تین درجن فوٹو بلاک بھی ہوں گے۔ جن میں بعض تصاویر ایسے پرانے بزرگانِ سلسلہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کی ہوں گی جن کو دیکھنے کا موقعہ بعد میں آنے والوں کو شاذ ہی میسر آ سکے۔ اس کے علاوہ مضامین کی فہرست بھی نہایت شاندار ہے۔ ذیل میں اس فہرست کی پہلی قسط پیش کی جاتی ہے۔

عنوان مضمون	مضمون نگار
۱۔ موجودہ زمانہ کا سب سے بڑا انسان	از حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔
۲۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا منصب عالی (نظم)	از جناب چودھری بشیر احمد خان صاحب بی اے۔ ایل ایل۔ بی۔
۳۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حقیقی جانشین ہیں۔	از جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر سابق ہوم سکرٹری سرکار نظام۔ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ حیدر آباد دکن
۴۔ شمسِ نبوت اور قمرِ خلافت۔	از جناب ملک صاحب خان صاحب نون ایم۔ بی۔ ای۔ ڈپٹی کمشنر۔ جھنگ
۵۔ منکرین خلافت نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا انکار کر کے کیا کچھ کھویا	از جناب چودھری غلام احمد خان صاحب ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
۶۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے عہد میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چند عظیم الشان پیشگوئیوں کا ظہور	از جناب شیخ عبد القادر صاحب مولوی فاضل۔ قادیان
۷۔ خلافت ثانیہ کی تائید میں خدا تعالےٰ کی تائید اور نصرت کے غیر معمولی نشانات	از جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ گجرات۔
۸۔ خلافت ثانیہ کے عہد میں اخبارات و رسائل سلسلۂ احمدیہ کی رفتارِ ترقی۔	از جناب قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل
۹۔ خلافت ثانیہ کا عہدِ مبارک	از نواب چوہدری محمد الدین صاحب خان بہادر ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر حال ریونیو منسٹر جودھپور
۱۰۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت فضل عمر ایدہ اللہ تعالےٰ میں مشابہتیں	از جناب مولوی غلام احمد صاحب فرخ۔ مولوی فاضل۔
۱۱۔ حضرت عمرؓ اور حضرت فضل عمر میں ایک مشابہت (نظم)	از جناب مولوی محمد احمد صاحب بی اے ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ۔
۱۲۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی شان از الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	از جناب قاضی محمد نذیر صاحب۔ مولوی فاضل۔

نمبر شمار	نام	بقایا
۲۵۱	کوٹ رحمت خان	۱۲۳/۲
۲۵۲	چک چھور ۱۱۷	۲۲۸/۹
۲۵۳	بھٹنڈا	۱۹۷/-
۲۵۴	چک ۱۰۹ S.R	۲۰/-
۲۵۵	چک عبدالستار والہ	۸۱/-
۲۵۶	دولت پور شیخوپورہ	۲۳/۱۲
۲۵۷	بھاکا بھٹیاں	۵۶/۱۲
۲۵۸	جھنڈوال	۱۳/-
۲۵۹	بیداد پور	۹۸/۸
۲۶۰	مریدکے	۱۴/-
۲۶۱	قیام پور گوجرانوالہ	۲۰/-
۲۶۲	کرتو	۱۲۸/۴
۲۶۳	شاہدرہ	۱۴۷/۱۳
۲۶۴	چک سکندر گجرات	۴۸/-
۲۶۵	ڈنگہ گجرات	۱۰/۱۰
۲۶۶	کھیڑ گجرات	۱۷/۱۰
۲۶۷	کھدریالہ	۷/-
۲۶۸	کھاریاں	۵۲/۱۵
۲۶۹	کنری فیکٹری سندھ	۱۳۰/-
۲۷۰	نسیم آباد سندھ	۲۵/-
۲۷۱	منصور فارم	۴۳/-
۲۷۲	احمد آباد سندھ	۲۰۴/۶
۲۷۳	محمود آباد سندھ	۱۸۹/-
۲۷۴	محمود آباد جہلم	۸۱/۱۵
۲۷۵	سامانہ	۹۴/-
۲۷۶	کھوکھر غربی گجرات	۷۱/۱۳
۲۷۷	خان پور پٹیالہ	۵۷/۴
۲۷۸	سرہند	۴۴/-
۲۷۹	سربنس پورہ	۱۰/-
۲۸۰	ککرالی	۳۸/۱۲
۲۸۱	پنڈ عزیز	۳/۸
۲۸۲	بگو سرائے سوگھیر	۲۵/-
۲۸۳	دینا پور	۲۵/-
۲۸۴	چک ۱۶۹ مراد	۱۷۳/۸
۲۸۵	بوری والہ	۴۷/-

فہرست بقایا چندہ خلافت جوبلی فنڈ

جو خاص وعدوں میں ہے

نمبر شمار	نام	بقایا
۱	چودھری بشیر احمد صاحب سب جج	۵۰۰/-
۲	" رشید احمد صاحب برادر چودھری بشیر احمد صاحب	۱۰۰/-
۳	کیپٹن محمد عطاء اللہ خان صاحب آئی۔ ایم۔ ایس	۶۰/-
۴	چودھری اسد اللہ خانصاحب	۲۰۰/-
۵	میاں محمد یوسف صاحب سپرنٹنڈنٹ پنجاب سول سیکرٹریٹ	۲۹۵/-
۶	ڈاکٹر عبد الحق صاحب لاہور	۱۰۰/-
۷	قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے لاہور	۱۲۳/-
۸	مسٹر اے۔ آر صوفی صاحب میو گارڈنز لاہور	۱۰۰/-
۹	شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی	۴۰۰/-
۱۰	کپتان نذیر احمد صاحب سکندر آباد دکن	۶۵۵/۱۴
۱۱	ڈاکٹر میجر تقی الدین احمد صاحب آئی۔ ایم۔ ایس	۸۰۰/-
۱۲	سید ارتضیٰ علی صاحب لکھنؤ	۱۰۰۰/-
۱۳	شیخ مظفر الدین صاحب پشاور	۲۰۰۰/-
۱۴	سید بشارت احمد صاحب	۷۰۰/-
۱۵	ملک عبد الرحمٰن صاحب قصور	۳۳۰/-
۱۶	محمد صدیق محمد یوسف صاحب کلکتہ	۸۰۰/-
۱۷	چودھری غلام حسین صاحب چک نمبر ۹۸ سرگودھا	۱۰۰۰/-
۱۸	محترمہ بسم اللہ بیگم صاحبہ ماڈل ٹاؤن	۶۰۰/-
۱۹	ڈاکٹر محمد احمد صاحب عدن	۱۰۰۰/-
۲۰	شیخ عبد الرحیم صاحب لنڈن	۱۰۰۰/-
۲۱	خان بہادر محمد افضل صاحب سشن جج لائل پور	۵۰۰/-
۲۲	ڈاکٹر لال الدین صاحب افریقہ	۱۵۲/۲
۲۳	چودھری نذیر احمد صاحب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز بذریعہ چودھری نصیر احمد صاحب	۱۲۰۰/-
۲۴	بابو غلام محمد صاحب اختر	۲۴۰/-
۲۵	چودھری عبد المسیح صاحب دھرم سالہ	۲۴/-
۲۶	شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور	۲۵۰/-
۲۷	اے۔ اے شاکر صاحب قصور	۱۰۰/-
۲۸	چودھری عبد الرشید خانصاحب بنارس	۵۰۰/-
۲۹	میاں حیات محمد صاحب ایس ڈی او کھام گاؤں برار	۱۰۱/-
۳۰	مولوی عطاء الرحمٰن صاحب ایم۔ اے انسپکٹر آف سکولز شیلانگ آسام	۲۰۰/-
۳۱	چودھری حسن خان صاحب چھنی تاجدار خان	۲۰/-
۳۲	بابو عبد القادر صاحب کمپونڈر پوسٹ تنہائی صوبہ سرحد	۵۵/۸
۳۳	محمد رفیع صاحب سکندرہ	۲۰/-
۳۴	بابو ضیاء الحق خان صاحب انسپکٹر جنرل سٹورز کانپور	۲۵/-
۳۵	چودھری بشیر احمد صاحب دوارکا	۲۵/-
۳۶	اے۔ کے نیازی گورنمنٹ کالج لاہور	۵۱/-
۳۷	شیخ مسعود احمد صاحب رشید بی۔ اے ایس۔ ڈی او	۴۵۷/۸
۳۸	چودھری عنایت اللہ خانصاحب ڈسکہ	۱۰۰/-
۳۹	سید محمد شفیع صاحب سہدا نوالی سیالکوٹ	۱۰/-
۴۰	منیر احمد صاحب ننگل باغباناں حال الیکٹرک سٹور دہلی	۳۰/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ میں تجارتی نمائش

احباب کو معلوم ہے کہ گذشتہ چند سال سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک تجارتی نمائش کا مختصر پیمانہ پر انتظام کیا جاتا رہا ہے جس سے قادیان اور بیرون جات کے احمدی اور معاہد تجار اور صناع کو موقعہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی اپنی تجارتی اشیاء اور مصنوعات پبلک کے سامنے پیش کریں۔ جس سے فروختنی اشیاء کا نکاس بھی ہو اور پبلک میں تجارتی اور صنعتی دلچسپی بھی پیدا ہو۔ اب بھی اس سال جلسہ سالانہ اور جوبلی کے موقعہ پر ایسی تجارتی نمائش گاہ قائم کی جائے گی۔ تاجر اور پیشہ دار احباب سے امید کی جاتی ہے کہ وہ قابل نمائش تجارتی اشیاء مصنوعات کی فہرست ۵ دسمبر ۱۹۳۶ء سے پہلے پہلے نظارت امور عامہ میں بھیج دیں اور اگر وہ اپنے لئے کوئی جگہ نمائش گاہ میں مخصوص کرانا چاہتے ہوں تو اس کے لئے بھی ۷ دسمبر تک درخواستیں بھیجیں۔ مزید تفصیلات بذریعہ خط و کتابت طے کریں۔ (ناظر امور عامہ)

عرق نور

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی۔ ضعف جگر یا معدہ۔ کمی بھوک کمزوری مثانہ۔ یرقان۔ دائمی قبض۔ پرانا نجار کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو تو اس کے لئے **عرق نور اکسیر اعظم** ثابت ہوگا۔

عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔ ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے مصفی خون ہونے کے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ ۱۲ مکمل خوراک ۱/۸ علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز۔ عرق نور۔ قادیان پنجاب

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپن کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آ سکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس فہرست دوا خانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اسکا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۱/۲ ۷ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سولہ سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ۔ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں۔ گدیاں سپرنگ دار۔ لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس ہے جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

انفلوائنزا کے لئے یہ نہایت آسان اور قابل اعتبار علاج ہے۔ اس میں ایک بھی ایسا جزو نہیں جو زہریلا یا نقصان دہ ہو اس کے استعمال سے فوری آرام آنے کے ساتھ ہی یہ بخاروں کے حقیقی اسباب کو دور کر کے مستقل طور پر صحت بخشتی ہے۔

امرت دھارا تمام بیماریوں کے جراثیم کو ہلاک کرنے کی زبردست طاقت رکھتی ہے۔ اور ان جراثیم کے حملے سے جسم کو محفوظ رکھتی ہے۔ تکلیف کو دور کرتی اور درجہ حرارت کو کم کرتی ہے۔ اور درد اور بے چینی سے نجات دیتی ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نصف ایک روپیہ چار آنے نمونہ آٹھ آنے

آج ہی کسی اچھی سی دوکان سے ایک شیشی خرید کریں۔

امرت دھارا

امرت دھارا فارمیسی امرت دھارا بھون امرت دھارا روڈ امرت دھارا پوسٹ آفس لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

پیرس ۴ر دسمبر۔ فن لینڈ کی درخواست پر غور کرنے کے لئے لیگ کونسل کی میٹنگ ۹ دسمبر کو اور لیگ اسمبلی کی ۱۱ دسمبر کو قرار پائی ہے۔ معلوم ہؤا ہے کہ سوویٹ گورنمنٹ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اگر لیگ نے اس معاملہ میں دخل دیا۔ تو وہ اس سے قطع تعلق کر لیگی

نیویارک ۴ر دسمبر۔ حکومت امریکہ اس امر پر مجبور ہو گئی ہے کہ جہاں تک جنگ کا تعلق ہے روس سے قطع تعلق کرے۔ چنانچہ جنگ میں استعمال ہونے والی تمام اشیاء روس کو برآمد کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس کے لئے امریکن جہاز رانوں کو بھی باہر جانے کی ممانعت کر دی گئی ہے وہ چاہتی ہے کہ کوئی امریکن جہاز غرق نہ ہو

لنڈن ۴ر دسمبر۔ فوج کا معائنہ کرنے کے لئے آج ملک معظم فرانس پہنچ گئے ہیں۔ ڈیوک آف گلوسٹر بھی آپ کے ساتھ ہیں۔

برلن ۴ر دسمبر۔ جمہوریہ فن لینڈ کے پریذیڈنٹ نے اعلان کیا ہے کہ تمام لوگ بڑے بڑے شہروں کو خالی کر کے دیہات اور جنگلوں میں چلے جائیں۔ تا روسی بم باری کی وجہ سے زیادہ جانیں ضائع نہ ہوں۔ تمام سکول اور سرکاری ادارے بند کر دیئے گئے ہیں۔ اعلان میں لکھا ہے کہ فنش افواج دشمن کا مقابلہ ڈٹ کر کر رہی ہیں۔ روسی فوجوں کی پیش قدمی روک دی گئی ہے۔ اور کئی درجن روسی ہوائی جہاز گرائے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ فن لینڈ کی جس حکومت نے روس سے صلح کی ہے وہ اس علاقہ کی اور روسیوں کی قائم کردہ ہے جسے وہ فتح کر چکے ہیں۔

پیرس ۴ر دسمبر۔ آج دوپہر شہر کے اوپر ایک نامعلوم طیارہ بہت بلندی پر پرواز کرتا ہؤا دیکھا گیا۔ طیارہ شکن توپوں نے شدید بم باری کی۔ جس پر وہ غائب ہو گیا۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ کل رائل ایر فورس کے طیاروں نے ہلگولینڈ پر حملہ کیا ایک جرمن جنگی جہاز پر بم باری کی۔ جس سے وہ تباہ ہو گیا۔ ایک جرمن آبدوز کو بھی غرق کر دیا گیا۔ جرمن توپوں نے شدید گولہ باری کی۔ مگر کوئی نقصان نہ کر سکیں اور طیارے بعض اہم فوٹو حاصل کر کے واپس آ گئے۔ جنگی جہاز کے بجائے جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اس سے ہمارا ایک مچھلیاں پکڑنے والا جہاز غرق ہؤا ہے۔

پیرس ۴ر دسمبر۔ رات مغربی محاذ پر بالکل امن رہا۔ آج ایک جہاز برطانیہ کا غرق ہؤا۔ ایک فرانس کا اور ایک سویڈن کا۔ یہ سب سرنگوں سے ٹکرا کر ڈوبے ہیں۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ جرمن مال کی ضبطی کے احکام پر آج سے عمل درآمد شروع ہو جائیگا حکومت برطانیہ نے یہ فیصلہ جرمنی کی سرنگیں پھیلانے کی مہم کے جواب میں کیا ہے۔

آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ روس اور برطانیہ میں معاہدہ کی تکمیل اس وجہ سے نہ ہو سکی تھی۔ کہ روس فن لینڈ اور بلقانی ریاستوں میں اقتدار حاصل کرنا چاہتا تھا۔ اور اس کی خواہش تھی۔ کہ فرانس اور برطانیہ بحیرہ بالٹک میں اس کا اثر قائم کرنے میں مدد دیں۔ مگر برطانیہ و فرانس اس کے لئے تیار نہ تھے۔ اور اس وجہ سے معاہدہ نہ ہو سکا۔

آج سرکاری طور پر اعلان شائع کیا گیا ہے۔ کہ گذشتہ ہفتہ میں برطانوی بیڑے نے جرمنی کے ۳۳ جہاز غرق کئے ہیں۔ جن کا مجموعی وزن ۷۰،۱۳۹ ٹن ہے۔ ان جہازوں کے ۴۴۴ جرمن ملازم قید کر لئے گئے۔ اور اس کشمکش میں ۱۰۴ برطانوی افراد مارے گئے۔ اس ہفتہ میں برطانیہ کے صرف چھ جہاز غرق ہوئے۔ جن کا وزن ۲۳۲۸۲ ٹن تھا برطانیہ کا نومبر کا نقصان ستمبر سے ۱/۳ ہے۔ جرمنی کی بچھائی ہوئی سرنگیں صاف کرنے کی مہم کامیاب ہو رہی ہے۔

لاہور ۴ر دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں ایک کانگرسی ممبر نے اس امر پر تحریک التواء پیش کی۔ کہ پنجاب میں اناج اور دیگر ضروریات کی چیزیں بہت گراں ہو رہی ہیں۔ اور حکومت نرخوں پر کنٹرول نہیں رکھ سکی۔ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ آج سے دو ہفتہ قبل بے شک قیمتیں بڑھ گئی تھیں مگر میری اپیل کے بعد اب ان میں کمی ہو رہی ہے۔ نیز اس موضوع پر توجہ دینے کے لئے بورڈ بنا دیا گیا ہے اسے کام کرنے کا موقعہ دینا چاہیئے۔ سپیکر نے تحریک التواء کو مسترد کر دیا۔

کلکتہ ۴ر دسمبر۔ وزیر اعظم بنگال نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہندوؤں پر مظالم کا جو شور ہندو رہنما اور اخبارات آئے دن کرتے رہتے ہیں۔ اس کی کوئی ٹھوس مثالیں پیش کریں۔ ہر معاملہ کے متعلق فوری تحقیقات کریں گے۔

لنڈن ۴ر دسمبر۔ فنش افواج نہایت بامردی سے روسیوں کا مقابلہ کر رہی ہیں۔ اور روسیوں کو ہر محاذ پر مشکلات کا سامنا ہو رہا ہے۔ آج فنش وزیر اعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ ہماری مدد کا وعدہ کسی نے نہیں کیا۔ اور نہ ہم کسی کے بھروسہ پر لڑ رہے ہیں۔ اب ہمارے لئے لڑنے کے سوا چارہ نہیں۔ ہم صلح کر سکتے ہیں۔ مگر کسی ایسی شرط پر نہیں جس سے ملک کی غیر جانبداری اور آزادی پر زد پڑے۔

قاہرہ ۴ر دسمبر۔ مصری گورنمنٹ ایک سکیم مرتب کر رہی ہے۔ جس کے رو سے خطرہ کے وقت سکندریہ کو فوری طور پر خالی کیا جا سکے۔ اور تمام آبادی کو آسانی دوسری جگہ منتقل کیا جا سکے۔

استنبول ۴ر دسمبر۔ ترکی حکومت کا ایک وفد ماسکو جا رہا ہے۔ جو روس سے فوجی اور جنگی سامان خریدنے کے متعلق ضروری امور طے کرے گا۔ اور کوشش کرے گا۔ کہ خرید کردہ سامان کے عوض روس کو ترکی مال مہیا کیا جائے

لاہور ۴ر دسمبر۔ آج پنجاب اسمبلی میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس وقت صوبہ میں تیرہ انجمنیں ایسی ہیں جو فوجی طریق پر ڈرل کرتی اور وردیاں پہنتی ہیں۔ ان کی پریڈ ڈرل سے پبلک میں خوف و ہراس بھی پیدا ہوتا ہے اور ممکن ہے یہ اقدام قانون و امن کے لئے بھی خطرہ کا موجب ہو۔ اور اس لئے حکومت مناسب قدم اٹھانے کے لئے غور کر رہی ہے۔ ان میں سے چار مسلمانوں کی ہیں۔ یعنی خاکسار۔ جیش احرار اسلام۔ اتحاد ملت اور غازی فوج۔

پیرس ۴ر دسمبر۔ آج فرانسیسی سینٹ نے ۲۳ کے مقابلہ میں ۲۵۹ ووٹوں کی کثرت سے ایک بل پاس کیا ہے۔ جس کے ذریعہ موسیو دلادیہ وزیر اعظم کو جنگ جاری رکھنے کے پورے پورے اختیارات دیدیئے گئے ہیں۔

ٹوکیو ۴ر دسمبر جاپانی دفتر خارجہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپان روس کے ساتھ معاہدہ عدم اقدامات جارحانہ نہیں کرنا چاہتا۔

پیرس ۴ر دسمبر۔ وارسا کے رہنے والے پچاس یہودیوں کو اسطونیا کے دارالسلطنت کوناس میں اس لئے تختہ دار پر لٹکا دیا گیا ہے کہ انہوں نے پولینڈ کے ساتھ جنگ کے وقت جرمن افواج کا مقابلہ کیا تھا۔

دہلی ۴ر دسمبر حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ جرمن مرد اور عورتیں اگر ہندوستان سے جانا چاہیں۔ تو انہیں اجازت ہوگی مگر انہیں صرف ڈیڑھ ہزار روپیہ فی کس ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔ اور اس اجازت سے صرف وہی جرمن فائدہ اٹھا سکیں گے جو گرفتار نہیں کئے گئے۔ حکومت ہند انکے لئے جہاز رانی کی سہولتیں بہم پہنچائیگی

بمبئی ۴ر دسمبر۔ ایک مقامی اخبار نے بمبئی ہائیکورٹ کے چیف جسٹس کے ایک فیصلہ پر نکتہ چینی کی تھی۔ اس کا فیصلہ کرتے ہوئے ہائیکورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ کسی مقدمہ کے فیصلہ ہو جانے کے بعد اس کے متعلق ہر اخبار نویس کو نکتہ چینی کا حق ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳ - حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے عہد میں ۲۵۲۰۰ روپیہ کے انعامی چیلنج	از جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سکندرآباد دکن
۱۴ - حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے بیان فرمودہ معارف قرآن میں سے چند	از جناب ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل
۱۵ - تحریک جدید کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ کی شاندار مالی قربانیاں	از جناب چوہدری برکت علی خان صاحب فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان
۱۶ - حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی قبولیت دعا کے چند نشانات	مختلف اصحاب کی طرف سے
۱۷ - حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی شاعری	از جناب مولوی عبدالمنان صاحب سلمہ خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ
۱۸ - حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں	از جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن
۱۹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک بہت بڑا نشان جو حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی کے ذریعہ ظاہر ہوا۔	از حضرت میر محمد اسحاق صاحب
۲۰ - خلافت ثانیہ کے عہد میں رونما ہونے والے فتنے اور ان کا عبرتناک انجام	از جناب مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری

یہ جوبلی نمبر کے شاندار مضامین کا صرف ایک حصہ ہے جس سے اس پرچہ کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ غرض سخت مالی مشکلات کے باوجود اس پرچہ کی تیاری کے لئے بہت بڑے اخراجات برداشت کئے جا رہے ہیں۔ اور کوشش کی جارہی ہے۔ کہ اسے ہر لحاظ سے دلچسپ۔ مفید اور دیدہ زیب بنایا جائے۔ اب یہ احباب کا فرض ہے۔ کہ اس پرچہ کی خریداری کی طرف توجہ فرمائیں۔ کیونکہ اگر بے اعتنائی سے کام لیا گیا۔ تو نہ صرف یہ کہ اس سے مترتب ہونے والے علمی اور روحانی نتائج سے دنیا محروم رہے گی۔ بلکہ "الفضل" پر ایسا مالی بوجھ پڑ جائے گا۔ کہ اسے موجودہ صورت میں قائم رکھنا محال ہو جائے گا۔ ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ جوبلی کی مبارک تقریب پر جو یادگاریں تیار ہوں گی۔ ان میں "الفضل" کے جوبلی نمبر کو خاص اہمیت حاصل ہوگی۔ اس لئے اگر چند آنے خرچ کرکے احباب اس پرچہ کو حاصل کریں۔ اور اپنے گھروں میں اسے محفوظ رکھیں۔ تو گویا وہ ایک تاریخی ذخیرہ اپنی اولاد کے لئے حاصل کرسکیں گے۔ یہ پرچہ انشاءاللہ تبلیغ احمدیت کے لئے بھی بہت مفید ثابت ہوگا۔ پس احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کی خریداری کی اطلاع ارسال کرنی چاہیئے۔ اور بہت جلد اپنے منشا سے مطلع فرمانا چاہیئے۔

وی۔ پی ضرور وصول فرمالیجئے

جیسا کہ قبل ازیں وی۔ پی کی فہرست کے ساتھ اعلان کیا گیا تھا کہ جن احباب کا چندہ ۲۰ر دسمبر ۳۹ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کے نام ۵ر دسمبر کو وی۔ پی ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ جن احباب کی طرف سے وی پی نہ کرنے کے متعلق اطلاع نہیں آئی۔ ان کے متعلق یہی سمجھا گیا ہے۔ کہ وی۔ پی وصول کرنے کے لئے تیار ہیں۔ لہٰذا جن دوستوں کی خدمت میں وی پی پہنچے وہ براہ مہربانی ضرور وصول فرمالیں۔ جنگ کے باعث کاغذ و دیگر اشیائے طباعت کی گرانی جس طرح ہمارے لئے سنگ راہ بن رہی ہے۔ اس کے مدنظر ہم ہر بھائی سے توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ تکلیف اٹھا کر بھی وی پی وصول فرمالیں گے۔ اور اس طرح اپنے قومی اخبار کی طرف دست تعاون بڑھائیں گے۔

احباب یاد رکھیں کہ ۵ر دسمبر کے بعد وی۔ پی روکنے کے متعلق کسی اطلاع کی تعمیل نہ ہوسکے گی۔ خاکسار منیجر

مدینۃ المسیح

قادیان۔ ۵ر دسمبر سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بوجہ سر درد ناساز ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

نظارت دعوت وتبلیغ کی طرف سے مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب جالندھری اور مولوی محمد اعظم صاحب ڈیرہ غازی خان: اور دفتر تحریک جدید کی طرف سے قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ویرووال ضلع امرتسر تبلیغی اغراض کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

آج رات کی گاڑی سے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی لڑکی کی برات لاہور سے آئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال ششم کے شاندار وعدوں کی طرف جماعتوں کی خاص توجہ

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے حضور تحریک جدید سال ششم کے وعدے نہایت سرگرمی اور خاص اضافوں کے ساتھ جہاں افراد کی طرف سے پیش ہو رہے ہیں۔ وہاں جماعتوں کی طرف سے بھی یہ فہرستیں اضافوں کے ساتھ آرہی ہیں۔ چنانچہ جماعت سکندرآباد کی طرف سے دو ہزار دو سو کا وعدہ جو پہلی قسط ہے۔ بذریعہ تار پیش ہوا۔ اور حیدرآباد دکن کی طرف سے تین ہزار چھ سو پچاس روپیہ کے وعدے حضور کے پیش ہو چکے ہیں۔

منشی رحمت علی صاحب محمد آباد سندھ نے لکھا ہے۔ کہ جس وقت خطبہ ملا اسی وقت جمع کرکے احباب کو سنایا گیا۔ اور اسی وقت موجودہ احباب کی فہرست تیار کی۔ جو مامعہ (۲۳۷/۱/۰) کی ہے۔ دوسری فہرست بعد میں تیار ہوگی۔

جماعت راولپنڈی نے پہلی قسط تین سو چھ روپیہ گیارہ آنہ بھیجکر لکھا ہے۔ کہ کام سرعت سے جاری ہے۔

جماعت لاہور کے حلقہ سول لائن سے گیارہ سو روپیہ کے وعدوں کی فہرست بابو عبدالحمید صاحب نے اور کوچہ چابک سواران سے دو سو روپیہ کی فہرست بابو فضل الدین صاحب نے بھجوائی ہے۔ دیگر جماعتوں اور افراد کو وعدے بھجوانے کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ ۴ر اور ۵ر دسمبر کے وعدے دس ہزار روپیہ کے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کئے گئے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید۔

جماعت احمدیہ ویرووال اور اہلحدیث میں مباہلہ

ویرووال افغاناں ضلع امرتسر میں شرائط مباہلہ مولوی دل محمد صاحب احمدی مبلغ کی معرفت اہل حدیث کے نمائندہ فضل خانصاحب سے طے ہو چکی ہیں۔ جنہیں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے منظور فرمالیا ہے۔ مباہلہ ۸ر دسمبر بروز جمعہ بعد نماز جمعہ ہوگا۔ فریقین کے نمائندے بدھ۔ جمعرات اور جمعہ تین دن اپنے اپنے عقائد کی صداقت پر تقریر کریں گے۔ جو نو بجے صبح سے گیارہ بجے تک ہوا کریں گی۔ فریقین کے کم از کم دس دس آدمی مع اہل وعیال شریک ہوں گے۔

پہلی تمام صحف مقدسہ قرآن کریم میں موجود ہیں

ان ھذا لفی الصحف الاولیٰ

خداتعالیٰ نے انسان کو پیدا کرکے کان ناک اور آنکھیں وغیرہ اعضا دیئے تا اس کے ذریعہ مقصد زندگی کو پورا کرسکے۔ اور پھر انسان کے لئے سورج چاند۔ پانی اور ہوا وغیرہ کو پیدا کرکے بلا امتیاز ان کا فیضان سب کے لئے جاری کیا۔ اور وہ یہ کیوں نہ کرتا۔ جبکہ وہ ہر کالے اور گورے اور ہر چھوٹے و بڑے کا رب ہے چنانچہ اس کا سورج ساری دنیا کو منور اور اس کا چاند ہر جاندار کو اپنے پرکاش سے آرام پہونچا رہا ہے۔ اس کی بارش بغیر کسی رعائت کے ہر برہمن اور شودر کے کھیت کو لبریز کرتی ہے۔ پرماتما کا یہ نظام جو اس نے انسانوں کی جسمانی زندگی کے لئے مقرر فرمایا ہے ثابت کرتا ہے۔ کہ وہ اس کی روح کو یونہی نہیں چھوڑ سکتا۔ اس کے لئے بھی اس کی طرف سے کسی ایسے نظام کا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ اس نے روح کی پیاس کو دور کرنے کے لئے ہر قوم ہر ملک اور ہر جاتی میں اپنا گیان روپی جل دے کر بہت سے انسانوں کو سنسار کے سدھار کے لئے بھیجا۔ جیسا کہ ایشوری گیان قرآن کریم فرماتا ہے۔ کہ ان من امة الا خلا فیھا نذیر۔ دنیا کی کوئی ایسی جاتی نہیں۔ جس میں پرماتما کا کوئی نہ کوئی بھگت یا نبی اور رشی نہ گزرا ہو۔

ایشور کا گیان

جس طرح ہمارا یقین ہے کہ پرماتما نے ہر جاتی اور ہر ملک میں اپنا اوتار اور رشی بھیجا۔ اسی طرح ہم یہ بھی مانتے ہیں۔ کہ اس نے ہر قوم اور دیش کے لئے وقتاً فوقتاً اپنا گیان دے کر ان میں اپنے بھگتوں کو بھیجا۔ اور گو وہ مقدس رشی مختلف ملکوں اور مختلف حالات اور جاتیوں میں آئے۔ مگر جب بھی ان کی تعلیم پر وچار کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان سب مقدس اوتاروں کی زبان پر اسی خدا کا پاک و پوتر کلام ہے جو کہ ان سب کا پیدا کرنے والا ہے چنانچہ قرآن کریم نے اسی اصل کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا فیھا کتب قیمة اس ایشوری گیان (قرآن کریم) میں وہ ساری شکھشائیں جو وقتاً فوقتاً مختلف جاتیوں اور ملکوں کو دی گئی تھیں موجود ہیں اور کوئی ایسا گیان نہیں کہ جو پہلے اوتاروں کو دیا گیا ہو۔ اور اس میں موجود نہ ہو۔

قرآن کریم ایک ایسا گلدستہ ہے کہ جس میں وہ تمام پھول جو مختلف باغوں میں مختلف رنگوں اور بوؤں کے تھے۔ اکٹھے کر دیئے گئے ہیں۔

گیتا اور قرآن کریم

اس بات کو ثابت کرنے کے لئے کہ وہ گیان جو کہ مختلف آسمانی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔ ایک ہی چشمہ سے نکلا ہوا ہے۔ ایک لمبی تفصیل درکار ہے۔ جس کی ان صفحات میں گنجائش نہیں۔ اس وقت میں صرف دو پستکوں میں سے چند ایک ایسے حوالے درج کرتا ہوں۔ جن سے یہ ثابت ہو جائے گا۔ کہ یہ دونوں گیان ایک ہی چشمہ سے نکلے ہیں۔

ایشور کے متعلق گیتا کی تعلیم

ہے ارجن پرماتما سارے جانداروں کے ہردے میں ویاپک ہے۔ اور وہ سارے جگت کو چلا رہا ہے۔ اس لئے تو اے بھارت تو سب طرح سے ارتھات تمام خواہشات کو دل سے نکال کر اس کی شرن میں جا اسی کی کرپا سے تجھے اطمینان قلب اور سورگ ملے گا۔ جو کہ دائمی خوشی کی جگہ ہے۔" (گیتا ۱۸/۶۱،۶۲)

اس میں کرشن بھگوان نے ارجن کو اپدیش کیا ہے۔ کہ ہے ارجن تو اس پرماتما کی پوجا کر جو کہ اس سارے جگت کو پیدا کرکے اس کو چلا رہا ہے۔ اس کے ساتھ تعلق رکھنے سے انسان کو اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ اور مرنے پر سورگ کو پراپت ہوتا ہے۔

قرآن شریف کا ارشاد

اس بات کو ایشوری گیان قرآن شریف نے اس رنگ میں بیان فرمایا ہے ھو اللہ فی السماء والارض۔ وہی پرماتما ہے جو کہ اس جگت پر تصرف رکھتا ہے۔ پھر فرمایا الا بذکر اللہ تطمئن القلوب خدا ہی کے اپاسنا اور بھگتی سے منش کو شانتی پراپت ہوتی ہے۔

قربانی اور عبادت کے متعلق گیتا کا فرمان

ارجن نے آنند کند کرشن سے سوال کیا۔ کہ مہاراج میں جو ایشور کی پوجا اور یگیہ کرتا ہوں۔ کیا اس کا پھل مجھے ملے گا۔ ارجن کے اس سوال کو سنکر بھگوان کرشن نے فرمایا کہ ہے ارجن اس میں شک نہیں کہ جو آدمی اچھے کرم اور اس کی پرارتھنا اور اپاسنا کرتا ہے۔ اس کو پھل ملتا ہے۔ لیکن ارجن پھل کی غرض سے عبادت کرنا ادنےٰ لوگوں کا کام ہے۔ اگر تو ایشور کا پیارا بننا چاہتا ہے تو اپنے سارے کاموں میں اور ساری عبادتوں میں خواہش کو چھوڑ تا تو ایشور کا پیارا ہو۔ (گیتا ۲/۴۷)

قرآن کریم کی تعلیم

اس مضمون کو قرآن کریم نے اس طرح بیان فرمایا ہے۔ کہ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین میری پرارتھنائیں اور اپاسنائیں میرا جیون اور مرتیو یہ سب ایشور کے لئے ہی ہیں سب اکٹھے کرنے میں کوئی اپنا رہبہ ہیتا سب کچھ ارتھات اس کی آگیا کا پالنا کرتے ہوئے میں اپنا جیون ویتیت کر رہا ہوں۔

شردھا سے کام لو

گیتا میں ہے۔

اے ارجن جو کام بغیر شردھا کے کیا جاتا ہے۔ ارتھات اگر کوئی بغیر شردھا کے ایشور کی پوجا کرتا ہے یا دان کرتا ہے۔ یا اور کوئی دھرم کا کام کرتا ہے یا اپکار کرتا ہے۔ وہ اس کو کوئی فائدہ نہ یہاں دے گا اور نہ مرنے کے بعد اس لئے تو جو بھی کام کرے شردھا سے کر تا ایشور اس کا تجھے پھل دیوے۔ گیتا ۱۷/۲۸

اس پوتر شکھشا کا بھاؤ آنحضرت صلعم نے اپنے پوتر شبدوں میں اس پرکار فرمایا ہے۔ الاعمال بالنیات۔ جو بھی تو کام کرے۔ اس میں نیت کو شدھ اور پوتر کرلے تا کہ اس کا انت تیرے لئے بھلا ہو۔

سنیاس کے متعلق کرشن کی تعلیم

حضرت کرشن فرماتے ہیں۔

ہے یہ پوجا نہیں کہ تو گھربار چھوڑ کر جنگل میں چلا جائے۔ اور تو ان تعلقات کو جو کہ تیرے رشتہ داروں کے ساتھ ہیں توڑ دے بلکہ یوگ یہ ہے کہ تو سنسار میں رہتے ہوئے پھر اس سے الگ رہے۔ اور جو حقوق تیرے ذمہ ہیں انکو ادا کرے۔ یہی سنیاس ہے جس کی میں نے تجھے تعلیم دی ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان

حضور نے اختصار سے اسی اصول کو اپنے پوتر شبدوں میں بیان کیا ہے کہ خیرکم خیرکم لاھلہ کہ تم میں وہی انسان پوتر اور متقی ہے۔ جو اپنے بیوی بچوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ پھر فرمایا لا رھبانیة فی الاسلام یعنی اسلام اس کا نام نہیں ہے کہ اپنے ماتا پتا بیوی بچوں اور دیگر رشتہ داروں کو چھوڑ کر جنگل میں جا کر ایشور کی پوجا کرے بلکہ اپاسنا یہی ہے کہ تو سنسار میں رہتا ہوا اور انسانوں کے حقوق ادا کرتا ہوا ایشور کا بھگت بنے۔

یہ چند باتیں ظاہر کرتی ہیں کہ یہ دونوں

کرنال شاپ انارکلی لاہور کی تین خصوصیتیں ہمیشہ یاد رکھیں: نیا فیشن! مضبوط مال!! واجبی قیمت!!!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کتاب "شانِ مصلح موعود" پر ایک نظر

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مبارک احمد کو مصلح موعود نہیں کہا

(۱۵)

مصری صاحب اپنی کتاب شانِ مصلح موعود کے صفحہ ۲۱۵ پر لکھتے ہیں۔

"حضور نے میاں مبارک احمد کی پیدائش پر جو پیشگوئی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی اشاعت کے قریباً چودہ برس بعد ہوئی اس کو مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق قرار دے دیا۔ پس حضور کے عمل نے تو اس بارے میں کسی قسم کے شک و شبہ کی گنجائش ہی باقی نہ رہنے دی کہ حضور ۹ سالہ میعاد کو بشیر اول پر چسپاں کر کے اس کا ہمیشہ کے لئے فیصلہ کر چکے ہیں۔"

مصری صاحب کے اس خیال کی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق قرار دیا بنیاد محض ان کے قیاس پر ہے۔ ورنہ وہ اپنی ساری کتاب میں ایک حوالہ بھی ایسا پیش نہیں کر سکے جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے میاں مبارک احمد کو مصلح موعود قرار دیا ہو۔ مصری صاحب کی تمام دوڑ دھوپ اس حد تک ہے۔ کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض تحریرات پیش کر کے ان سے اپنا خود ساختہ نتیجہ نکالتے ہوئے لکھتے ہیں۔ "ان حوالوں سے احباب کو علم ہو گیا ہوگا۔ کہ وہ لڑکا جو حضور کے نزدیک اپنی پیدائش کے ساتھ ہی مصلح موعود کی نہ ایک علامت بلکہ تین علامتوں کو پورا کرنے والا تھا۔ وہ حضور کا لڑکا مبارک احمد تھا۔ اس کے پیدا ہوتے ہی حضور نے اسے (انگی چاہئے ناقل) ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی مصلح موعود کی علامت تین کو چار کرنے والا چسپاں کی۔ دوشنبہ مبارک دوشنبہ والی علامت چسپاں کی۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ والی علامت چسپاں کی۔" (شانِ مصلح موعود صفحہ ۱۴۱)

تیسری علامت بشیر اول کے متعلق ہے

ناظرین کرام مصری صاحب نے اس جگہ "مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے" کو مصلح موعود کی تیسری علامت قرار دینے میں انتہائی حق پوشی اور خیانت سے کام لیا ہے۔ اور نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر بھی یہ افترا کیا ہے۔ کہ حضور کے نزدیک بھی یہ فقرہ مصلح موعود کی تیسری علامت ہے۔ حالانکہ اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے الہامات میں یہ فقرہ بشیر اول مرحوم سے متعلق ہے۔ یہ امر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود سبز اشتہار میں الہامی تفہیم کے ماتحت بیان کر چکے ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔

خدا تعالےٰ نے مجھ پر یہ بھی ظاہر کیا۔ کہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی حقیقت میں دو سعید لڑکوں کے پیدا ہونے پر مشتمل تھی اور اس عبارت تک کہ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ پہلے بشیر (بشیر اول مرحوم ناقل) کی نسبت پیشگوئی ہے۔ کہ جو روحانی طور پر نزول رحمت کا موجب ہوا اور اس کے بعد کی عبارت دوسرے بشیر کی نسبت ہے۔" سبز اشتہار صفحہ ۱۷

پھر صفحہ ۲۱ پر فرماتے ہیں۔ بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے۔ کہ یہ سب عبارتیں پسر متوفی کے حق میں ہیں۔ مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے۔ کہ اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ اب دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام باوجود الہامی طور پر کھل جانے کے کہ "مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے" کا فقرہ بشیر اول مرحوم کے لئے ہے۔ پھر میاں مبارک احمد پر اس فقرہ کو چسپاں کر دیتے ہیں۔

ذوالوجوہ اور محتمل المعانی فقرات

میرے نزدیک اصل بات یہ معلوم ہوتی ہے کہ تینوں زیر بحث فقرات جن میں سے تیسرا فقرہ الہامی تفہیم کے ماتحت بشیر اول مرحوم سے متعلق ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک ذوالوجوہ اور محتمل المعانی تھے۔ پہلے دو فقرات کا مصداق ایک معنی کے لحاظ سے میاں مبارک احمد بھی ہو سکتا تھا۔ گو وہ مصلح موعود نہ تھا۔ اور دوسرے معنوں کے لحاظ سے خود مصلح موعود اس کا مصداق تھا۔ اسی طرح تیسرے فقرہ کا مصداق الہامی تفہیم کے ماتحت بشیر اول مرحوم تھا۔ اور ایک دوسرے لحاظ سے مبارک احمد بھی اس کا مصداق ہو سکتا تھا۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے بعض متشابہ کلمات الٰہی تفہیم کے بعد بھی ذوالوجوہ اور ذوالمعانی رہتے ہیں۔ اور کسی ایک معنے کے متعلق تفہیم ہو جانے سے یہ لازم نہیں آتا کہ اب یہ کلمات ذوالمعانی نہیں رہے۔

پس جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے بشیر اول مرحوم سے متعلقہ فقرہ کو میاں مبارک احمد پر اس کے ذوالوجوہ ہونیکے لحاظ سے چسپاں کیا ہے۔ ویسے ہی وہ تین کو چار کریگا۔ اور دوشنبہ مبارک دوشنبہ کے فقرات جو مصلح موعود سے تعلق رکھتے ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محتمل المعانی ہونے کے لحاظ سے ہی ایک معنی سے میاں مبارک احمد پر چسپاں فرمائے ہیں یہ نہیں کہ حضور نے مبارک احمد کو مصلح موعود قرار دیتے ہوئے یہ فقرات چسپاں کئے ہیں۔ بلکہ اس لئے کہ میاں مبارک احمد بھی ایک معنوں کے لحاظ سے تین کو چار کرنے والے تھے یعنی وہ مسیح موعود کے چوتھے لڑکے تھے۔ اور پیر کے دن عقیقہ ہونیکے لحاظ سے دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ کے مصداق قرار دیئے جا سکتے تھے

مصلح موعود اور دوسرا بشیر

مصلح موعود کے لئے تو یہ ضروری تھا۔ کہ وہ بشیر ثانی ہو۔ یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بشارت کے ماتحت ملنے والے لڑکوں میں سے دوسرا لڑکا ہو۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے"۔

اب اسی فضل نامی بشیر ثانی کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ وہ بشیر اول کے ساتھ یعنی اس کے بعد بلا توقف پیدا ہوگا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کے الفاظ یہ ہیں۔ اس کے ساتھ فضل ہے۔ جو اسکے آنے کے ساتھ آئیگا۔

اسی الہام کی بنا پر جو بشیر ثانی کے بشیر اول کے بعد بلا توقف پیدا ہونے کی خبر دیتا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سراج منیر کے حاشیہ صفحہ ۳۱ پر فرمایا ہے "سبز اشتہار میں صریح الفاظ میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا۔ سو محمود پیدا ہو گیا"۔

اور سبز اشتہار میں صرف مندرجہ بالا الہامی الفاظ ہی ہیں۔ جن میں مصلح موعود کو فضل قرار دیکر اللہ تعالےٰ نے اس کی آمد کو بشیر اول کی آمد کے ساتھ یعنی متصل اور بلا توقف آمد قرار دیا ہے۔

پس جب مصلح موعود کے لئے دوسرا بشیر ہونا ضروری تھا۔ تو پھر چوتھے لڑکے کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کیسے مصلح موعود قرار دے سکتے تھے۔ لہذا یہ امر ظاہر ہے۔ کہ میاں مبارک احمد پر تین کو چار کرے گا۔ اور دوشنبہ ہے۔ مبارک دوشنبہ کے فقرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے محض ان فقرات کے متشابہ اور محتمل المعانی اور ذوالوجوہ ہونے کے لحاظ سے چسپاں کئے ہیں۔ جس طرح کہ بشیر اول مرحوم سے متعلق فقرہ "مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے"۔ کی بنا پر حضور نے میاں مبارک احمد مرحوم کا نام مبارک رکھنے کا ذکر فرما کر اس فقرہ کا اسے مصداق ٹھیرایا ہے۔ (ملاحظہ ہو تریاق القلوب صفحہ ۴۳) حالانکہ اس سے پہلے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام الہامی تفہیم کی بنا پر اس فقرہ کو بشیر اول مرحوم سے متعلق قرار دے چکے تھے۔

خوبصورت ڈیزائن کے اونی سوتی ریشمی کپڑے بمبئی کلاتھ ہاؤس انارکلی لاہور سے ارزاں ملتے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

269

ذوالوجوہ ہونے کا ثبوت

ہر دو زیر بحث فقرات کے ذوالوجوہ ہونے کا بدیہی ثبوت یہ ہے۔ کہ ان میں کوئی معین پہلو بیان نہیں کیا گیا۔ چنانچہ وہ تین کو چار کرے گا کے فقرہ سے کچھ پتہ نہیں چلتا۔ کہ وہ مصلح موعود کن تین کو چار کرے گا۔ اور کس لحاظ سے چار کرے گا۔ اگر اس کا کوئی معین پہلو الہام میں صراحۃً موجود ہوتا۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں اس الہام کو نقل کرنے کے بعد آگے بریکٹ میں یہ کیوں لکھتے کہ "اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے"

اور یہ امر تو خود مصری صاحب کو بھی مسلم ہے کہ تین کو چار کرے گا۔ کا فقرہ ذوالوجوہ ہے۔ کیونکہ وہ اپنی کتاب میں اس کے یہ معنے کرتے ہیں۔ کہ مصلح موعود مسیح کی چوتھی بعثت ہوگا۔ ملاحظہ ہو شان مصلح موعود صفحہ ۳۳

پس چونکہ اس الہام کے ایک احتمالی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں۔ کہ آپ کے ہاں چار لڑکے ہوں گے۔ اس لئے چوتھا لڑکا پیدا ہونے پر حضرت مسیح موعود نے ان معنوں کے لحاظ سے میاں مبارک احمدؐ پر اس فقرہ کو چسپاں کر دیا۔

اسی طرح الہام دوشنبہ ہے۔ مبارک دوشنبہ سے بھی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ مصلح موعود کے لئے دوشنبہ کس پہلو کے لحاظ سے مبارک ہوگا۔ پس یہ فقرہ بھی متشابہ اور محتمل المعانی ہے اور چونکہ یہ ہر دو فقرے محتمل المعانی تھے۔ اور میاں مبارک احمدؐ ان کے ایک پہلو سے ان کے مصداق قرار دیئے جا سکتے تھے اس لئے ان فقرات کے ذوالوجوہ ہونے کے پیش نظر ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے انہیں میاں مبارک احمدؐ صاحب پر چسپاں کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ میاں مبارک احمدؐ پر ان فقرات کے چسپاں کرنے کے باوجود ایک جگہ بھی حضور نے نہ مبارک احمدؐ کو مصلح موعود لکھا ہے۔ اور نہ ہی بشیر اور محمود کے ناموں سے جو مصلح موعود کے امتیازی نام ہیں۔ یاد فرمایا ہے مگر مصری صاحب باوجود ان سب باتوں کے یہ لکھ رہے ہیں:- کہ "جس لڑکے پر حضور کی طرف سے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کی ایک علامت بھی چسپاں کر دی جا سکے۔ اس پر کم از کم حضور کی طرف سے مصلح موعود ہونے کی مہر لگ گئی۔"

مصری صاحب کو خوب معلوم ہے کہ اس جگہ ایک فقرہ بشیر اول سے متعلقہ بھی حضرت اقدس نے میاں مبارک احمدؐ پر چسپاں کیا ہے۔ کیا اب مصری صاحب یہ کہنے کے لئے بھی تیار ہیں۔ کہ جس لڑکے پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سے بشیر اول سے متعلقہ عبارت سے ایک علامت بھی چسپاں کر دی جائے۔ اس پر کم از کم حضور کی طرف سے اس کے بشیر اول ہونے کی مہر لگ گئی۔ مصری صاحب کہیں گے ہرگز نہیں۔ پس جب بشیر اول سے متعلقہ فقرہ میاں مبارک احمدؐ پر چسپاں کئے جانے کے باوجود وہ بشیر اول قرار نہیں دیئے جا سکتے۔ تو مصلح موعود والے حصہ سے دو ذوالوجوہ فقروں کے میاں مبارک احمدؐ پر چسپاں کرنے سے یہ کیسے لازم آگیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ان کے مصلح موعود ہونے پر مہر لگ گئی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک سبز اشتہار کی پیشگوئی کا مصداق

مصری صاحب لکھتے ہیں: "یہی تین علامتیں تھیں جو پیدائش پر چسپاں کی جا سکتی تھیں باقی علامتوں کا تعلق چونکہ بڑی عمر کے ساتھ تھا۔ اس لئے ان کا اس وقت ذکر نہیں کیا۔" (شان مصلح موعود صفحہ ۱۴۱)

لیکن افسوس ہے۔ کہ مصری صاحب نے یہ کہتے ہوئے اتنا نہ سوچا کہ بشیر ثانی اور محمود نام جو مصلح موعود کے ہیں۔ اور جو پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے پیدا ہونے پر آپ انہیں دے چکے تھے۔ میاں مبارک احمدؐ کے یہ نام رکھنا تو کوئی ایسا امر نہ تھا۔ جس کے لئے بڑی عمر کا ہونا ضروری ہو۔ پس اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نزدیک میاں مبارک احمدؐ واقعی اور یقینی مصلح موعود والی پیشگوئی کا مصداق ہوتے۔ اور محض تین کو چار کرے گا۔ اور دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ کے فقرات کو آپ نے ان کے ذوالوجوہ ہونے کے لحاظ سے ان پر چسپاں نہ کیا ہوتا۔ تو آپ یقیناً یقیناً ان کا نام بشیر ثانی اور محمود رکھنے کا فوراً اعلان کر دیتے تاکہ کوئی شخص دھوکا میں نہ رہے۔ فوراً لکھ دیتے کہ پہلے میرا اجتہاداً یہی گمان تھا۔ کہ میرا دوسرا لڑکا جو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوا ہے۔ اور جس کا نام بطور تفاول بشیر اور محمود رکھ کر میں نے اشتہار تکمیل تبلیغ میں اس کے متعلق لکھا تھا کہ "کیا تعجب کہ یہی لڑکا مصلح موعود ہو" اب میں اس خیال پر قائم نہیں رہا۔ لہذا میں بشیر ثانی۔ اور محمود نام مبارک احمد کا تجویز کرتا ہوں کیونکہ یہی لڑکا اب میرے نزدیک مصلح موعود ہوگا۔ مصری صاحب کے قول کے مطابق "حضرت اقدس اگر اپنی زندگی میں کسی لڑکے کو اجتہاداً اس پیشگوئی کا مصداق سمجھتے رہے۔ تو وہ حضور کا فرزند میاں مبارک احمدؐ ہی تھا۔ نہ کوئی اور" (شان مصلح موعود صفحہ ۱۴۳)

تو اتنی یقینی بات کے باوجود کیوں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہ تو میاں مبارک احمدؐ کو ایک جگہ بھی کہیں مصلح موعود لکھا۔ اور نہ ہی کبھی مصلح موعود کے امتیازی ناموں بشیر ثانی اور محمود سے یاد فرمایا۔ جو حضور سبز اشتہار میں الہام الٰہی کی بنا پر مصلح موعود کے امتیازی نام قرار دے چکے ہیں۔ بلکہ ہمیشہ سبز اشتہار کی پیشگوئی کا جو یقینی طور پر مصلح موعود کے لئے پیشگوئی تھی۔ حضور آخر دم تک حضرت میرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو ہی مصداق قرار دیتے رہے۔ اور تریاق القلوب میں بھی جہاں حضور نے اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے بعض ذوالوجوہ فقرات میاں مبارک احمد پر چسپاں کئے ہیں۔ وہاں اس کے صفحہ ۴۰ پر سبز اشتہار کا مصداق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کو ہی قرار دیا ہے۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے وہ ابھی پیدا نہیں ہوا تھا۔ جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی۔ اور میں نے مسجد کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا۔ جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر ۱۸۸۸ء ہے۔" (تریاق القلوب صفحہ ۴۰)

اور اس کے بعد حقیقۃ الوحی میں جو آپ کی آخری کتب میں سے ہے۔ میاں مبارک احمدؐ کی زندگی میں ہی۔ پھر اس سبز اشتہار کی پیشگوئی کو جو یقیناً مصلح موعود کے لئے ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے پر ہی چسپاں فرمایا۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:-

"چونتیسواں ۳۴ نشان یہ ہے۔ کہ میرا ایک لڑکا (بشیر اول) فوت ہو گیا تھا۔ اور مخالفوں نے جیسا کہ ان کی عادت ہے۔ اس لڑکے کے مرنے پر بڑی خوشی ظاہر کی تھی۔ تب خدا نے مجھے بشارت دے کر فرمایا۔ کہ اس کے عوض جلد ایک اور لڑکا پیدا ہوگا جس کا نام محمود ہوگا۔ اور اس کا نام ایک دیوار پر لکھا ہوا مجھے دکھایا گیا۔ تب میں نے ایک سبز رنگ اشتہار میں ہزارہا موافقوں اور مخالفوں میں یہ پیشگوئی شائع کی۔ اور ابھی ستر دن پہلے لڑکے کی موت پر نہیں گزرے تھے کہ یہ لڑکا پیدا ہو گیا۔ اور اس کا نام محمود رکھا گیا۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۱۷)

یہ حوالہ جات روز روشن کی طرح ظاہر کر رہے ہیں۔ کہ سبز اشتہار کا مصداق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیشہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کو ہی قرار دیا ہے اور یہ امر میں اپنے پہلے مضامین میں دلائل قطعیہ اور شواہد بیّنہ سے ثابت کر چکا ہوں کہ سبز اشتہار میں صرف اور صرف ایک ہی محمود مصلح موعود کی پیشگوئی تھی۔ اور جب یہ امر ثابت ہے کہ سبز اشتہار میں صرف مصلح موعود کی ہی پیشگوئی تھی۔ اور اس پیشگوئی کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر جگہ اور ہر مقام پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ ہی پر چسپاں کیا ہے۔ اور ایک جگہ پر بھی اس پیشگوئی کو میاں مبارک احمد پر چسپاں نہیں فرمایا۔ اور نہ ہی بشیر ثانی اور محمود کے امتیازی ناموں سے یاد فرمایا۔ تو پھر مصری صاحب کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف یہ امر [illegible] کہ حضور میاں مبارک احمد کو ہی اپنی زندگی میں مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق سمجھتے تھے۔ اور پھر اس سے یہ قیاس آرائی کرنا کہ ۹ سالہ میعاد بشیر اول کی پیدائش کے لئے مقرر تھی کہاں کی دیانت ہے؟

(قاضی محمد نذیر لائل پوری از قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حجاز میں خطرات اور گرانی کی بے بنیاد افواہیں

اگرچہ حکومت برطانیہ اور حکومت ہند نے ازراہ نوازش حاجیوں کی آمد و رفت کے لئے ایسی آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ جنہیں مسلمانان ہند نے بہت پسند کیا ہے۔ پھر بھی چند افراد جن کا مقصد حج کو نقصان پہنچانا ہے یہ مشہور کر رہے ہیں کہ حجاز کی موجودہ حالت خطرناک ہے۔ نیز وہاں اشیائے خوردنی کی قلت کے باعث زندگی بہت گراں ہو گئی ہے۔

حجاز سے دیرینہ اور وطنی تعلق ہونے کی وجہ سے نیز اس وجہ سے بھی کہ میں حجاز کی ایک وقیع اور مشہور فرم کا رئیس ہوں حالات حجاز سے مجھے پوری واقفیت حاصل ہے اور میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اصل واقعات برادران اسلام کے علم میں لاؤں تا وہ محض خیالی خطرہ و خوف کی بنا پر سعادت حج سے محروم نہ رہ جائیں۔

حکومت سعودیہ نے ملک میں ضروریات زندگی کا زبردست ذخیرہ جمع کر رکھا ہے۔ اس وجہ سے اشیاء کی قیمتوں میں ان ممالک کے مقابلے میں کچھ بھی اضافہ نہیں ہوا۔ جہاں وہ اشیاء عموماً پیدا ہوتی ہیں ملک معظم شاہ حجاز خود اس بات کی نگرانی کرتے ہیں۔

موجودہ جنگ کے شروع ہونے سے پہلے ہی حکومت حجاز نے محصول درآمد میں ۵۰ فیصدی کی تخفیف منظور کر دی اور یہ کمی جواب تک جاری ہے۔ تاجروں کے لئے جرأت آموز ثابت ہوئی اور بمبئی اور کراچی سے گذشتہ تین مہینوں میں اتنا مال جدہ آیا جو گذشتہ دس سال میں سال بھر میں بھی نہیں آیا تھا۔

پھر خود حکومت نے اشیائے خوردنی کا ذخیرہ معمول سے زیادہ مقدار میں جمع کر لیا اور مزید برآں اس خیال سے کہ تاجر نرخ بڑھا کر ناجائز فائدہ نہ اٹھانا شروع کر دیں حکومت حجاز نے ایسے قوانین نافذ کر دیئے ہیں۔ جن سے نرخ و قیمت کی نگرانی ہو گئی۔

رہا حجاز میں جان و مال کی حفاظت کا سوال سو واقعہ یہ ہے کہ ملک الحجاز سلطان ابن سعود کی حکومت شروع ہونے کے بعد سے آج تک پورے ملک میں اب کامل امن قائم رہا ہے کہ اس کی نظیر پہلے نہیں مل سکتی۔ جن اصحاب کو گذشتہ سالوں میں حجاز جانے کا موقع ملا ہے۔ وہ تصدیق کر سکتے ہیں کہ ہر جگہ قابل ستائش و اطمینان بخش امن اور سکون کا دور دورہ ہے۔

ان حقائق کی موجودگی میں ہر شخص یقین کر سکتا ہے کہ جو لوگ عازمین حج کے دلوں میں خوف و ہراس پیدا کر کے ان کو سعادت حج سے محروم رکھنا چاہتے ہیں وہ گناہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔ عازمین حج کو کلی اطمینان و یقین رکھنا چاہیئے۔ کہ ہر چیز اپنی معمولی حالت پر ہے۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے موجودہ تقویم کے مطابق امسال حج اکبر کی قوی امید کی جاتی ہے۔

(یوسف زینل رضا علی)

ختم قرآن پر شکریہ ادا

جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور کے صاحبزادہ منصور احمد نے چھ سال کی عمر میں ناظرہ قرآن مجید ختم کر کے سنایا۔ اس کی خوشی میں اس کی والدہ نے چالیس روپیہ دارالشیوخ کے طلبہ کے کھانے اور کپڑوں کے لئے ارسال کئے ہیں اللہ تعالیٰ موصوفہ کا یہ ہدیہ قبول فرمائے اور عزیزی منصور احمد کو اس کے والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور عزیز مذکور کو تمام دینی [illegible]

اگر آپ دنیا کے تازہ ترین حالات اور بے لاگ تنقید پڑھنا چاہتے ہیں۔ تو

پیسہ اخبار لاہور

کا مطالعہ کیجئے جو عالم اسلام کی دلچسپیوں کا مرقع اور آزادی وطن کا اولین سالار ہے۔ جو لوگ روزانہ اخبار خریدنے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں۔ ان کیلئے یہ بہترین ہفتہ وار مستور پرچہ ہے جدید ہاتھوں میں اس کی ترقی اور توسیع اشاعت کا خاص انتظام کیا گیا ہے۔ اس کا سالانہ چندہ صرف تین روپے ہے ایک دفعہ ضرور نمونہ مفت طلب کریں + مینجر پیسہ اخبار لاہور

قادیان میں بارعایت سکنی اراضی

خریداروں کیلئے خاص موقع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اور بوجہ خلافت جوبلی یہ جلسہ انشاء اللہ خاص طور پر بارونق اور شاندار ہوگا۔ اس تقریب کی خوشی میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ اس موقعہ پر قادیان کی سکنی اراضی کی قیمت میں دس فی صدی کی رعایت کر دی جائے۔ یہ رعایت ۶ دسمبر ۱۹۳۹ء سے لے کر ۱۵ جنوری ۱۹۴۰ء تک رہے گی۔ اور صرف نقد قیمت ادا کرنے والوں کو دی جائے گی۔ امید ہے کہ دوست اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر ہم خرما و ہم ثواب کے مستحق بنیں گے۔ اس وقت قادیان کے مختلف محلوں میں قطعات موجود ہیں اور دوکانوں کے قطعات بھی ہیں۔ اور ہر موقعہ کے لحاظ سے الگ الگ قیمت مقرر ہے۔ فروخت کے لئے ہماری طرف سے مکرمی مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل مقرر ہیں۔

خاکسار۔ میرزا بشیر احمد قادیان

267

خلافت جوبلی فنڈ کے بقایوں کے متعلق ضروری اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ماہ دسمبر شروع ہے۔ اور جلسہ سالانہ میں ۲۰ دن رہ گئے ہیں۔ اور جلسہ بھی معمولی جلسہ نہیں۔ بلکہ غیر معمولی۔ کیونکہ اس جلسہ پر خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ بنصرہ العزیز کی خلافت پر پچیس سال گزرتے ہیں۔ اور سلسلۂ عالیہ احمدیہ کی ابتداء پر پچاس سال کا عرصہ منقضی ہوتا ہے اس لمبے عرصہ کی صحت وعافیت۔ امن وامان۔ ترقی اور عروج احمدی مشنوں کے جال کا ساری دُنیا میں بچھایا جانا۔ جماعت کی تعداد میں دن دوگنا۔ رات چوگنا اضافہ ساری دُنیا میں جماعت کا پھیل جانا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی قیادت میں ساری دُنیا پر اس جماعت کا رُعب ہمارے محکموں کی نئے سرے سے تنظیم ۔

پھر خدا تعالےٰ کے فضل سے حضرت ام المومنین ایدہا اللہ تعالےٰ کے سایہ کا جماعت کے سر پر قائم رہنا۔ کیا یہ نعمتیں اس قابل ہیں۔ کہ ہم ان کا شکریہ ادا نہ کریں؟ اور کیا ہمیں لئن شکرتم لازیدنکم کی بشارت پر اعتقاد نہیں؟ یا کیا ہم کو خلافت اور اس کی برکات کا احساس نہیں؟ اور کیا خلافتِ ثانیہ کی خاطر ہم میں سے بہتوں نے ۱۹۱۴ء کے پیغامی فتنہ میں اپنے دوستوں عزیزوں اور بزرگوں سے قطع تعلق نہیں کیا۔ اگر یہ سب سچ ہے تو پھر کیا ممکن ہے۔ کہ کوئی احمدی اس عظیم الشان تقریب کی طرف وہ توجہ نہ کرے جس توجہ کا مستحق یہ جلسہ ہے؟ نہیں اور ہرگز نہیں؟ لیکن مجھے حیرت ہوتی ہے اُن افراد۔ اور ان جماعتوں پر۔ جو کہ یہ جانتے بوجھتے کہ ۲۸ دسمبر ۱۹۳۹ء کو انشاء اللہ العزیز سر چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ساری جماعت احمدیہ کی طرف سے تین لاکھ روپیہ کی حقیر رقم حضور ایدہُ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اور جماعت اُسے منظور کر چکی ہے۔ اخباروں میں دو سال سے اعلان ہو رہے ہیں۔ ہر جماعت کا بجٹ بن کر انہیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ مگر افسوس پھر ایسی کوتاہی اختیار کر رہے ہیں۔ جو عزتِ نفس اور سلسلہ کے وقار کے سراسر خلاف ہے۔ کس قدر شرم کا مقام ہے۔ کہ ۲۵ سال کے لمبے عرصہ کی برکات خلافت کے شکریہ میں ایک حقیر سی رقم کا جماعت کی طرف سے اعلان کیا جاتا ہے اور جماعت بالاتفاق مجلس مشاورت میں اس تقریب اور اس رقم کو منظور فرما چکی ہے۔ مگر تقریب سر پر آ گئی۔ اور بعض جماعتوں کے ذمہ ابھی بقایا باقی ہے۔ اب وہ جماعتیں سوچیں۔ کہ ان کی رقم کب آئیگی اب دن کتنے باقی رہ گئے ہیں۔ اور فرصت کس قدر باقی ہے؟

پس میں دردِ دل سے محبت سے عرض کرتا ہوں۔ کہ ذیل میں تمام جماعتوں کے خلافت جوبلی فنڈ کا بقایا درج کیا جاتا ہے۔ امید واثق ہے۔ کہ یہ جماعتیں دس روز کے اندر اپنے بقایا کو صاف کرینگی تاکہ ہم دُنیا کو کہہ سکیں کہ ہماری جماعت نے تہیہ کیا تھا۔ کہ وہ اپنے آقا کی سلامتی اور اس کی خلافت کی برکات کے شکریہ میں تین لاکھ روپیہ جمع کر کے اسکی خدمت میں پیش کریں گے۔ اور دیکھیں ہم نے اپنا یہ تہیہ پورا کر لیا۔ اور خدا کے فضل سے یہ جماعت جس طرح اس کا امام اولوالعزم ہے۔ خود بھی ایک اولوالعزم جماعت ہے،

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

خاکسار:۔ ناظر بیت المال۔ قادیان

نمبر شمار	نام جماعت	بقایا	نمبر شمار	نام جماعت	بقایا	نمبر شمار	نام جماعت	بقایا
۱	سندر گڑھ	۹/-	۴۳	انبالہ شہر	۱۸۹/۱۱/۶	۸۵	ہیڈ سلیمانکی	۷/۳
۲	چوہدری والہ چک ۱۱۱ لائل پور	۳۰/-	۴۴	انبالہ چھاؤنی	۹۲/-	۸۶	بغداد	۵۲۲/۱۲/۶
۳	لودی ننگل ضلع گورداسپور	۵/۱۴	۴۵	نکودر ضلع جالندھر	۲۰/-	۸۷	یادگیر دکن	۳۱/۶/۹
۴	شیخوپورہ خاص	۹۱/۱۰	۴۶	میانوالی خانیوالی	۶۰/-	۸۸	پنڈی چیری	۶۳/۴
۵	مکو والہ ضلع انبالہ	۸/-	۴۷	نونہ مسی کشمیر	۲/۱۲	۸۹	بھڈیار امرتسر	۳/۴
۶	کھنہ ضلع لدھیانہ	۶۱/-	۴۸	کالا گوجراں	۲۲/۱۲	۹۰	لائل پور	۲۹۷/۷/۳
۷	خانپور رحیم یار خاں	۹۹/۱۲/۳	۴۹	پٹی ضلع لاہور	۸/-	۹۱	محمود آباد فارم سندھ	۲۵۳/۱۵
۸	ڈیرہ غازیخاں	۱۸۳/۴/-	۵۰	بھمبلہ گجرات	۵/-	۹۲	ہٹھیانہ ہوشیارپور	۱۵/۴
۹	شیخ پور گجرات	۹/۴	۵۱	شاہ آباد کرنال	۵۷/-	۹۳	نورشاہ منٹگمری	۲۳/-
۱۰	کالرہ دیوان سنگھ	۳/-	۵۲	اجمیر	-/۸/-	۹۴	وزیر آباد گوجرانوالہ	۳۵/-
۱۱	مانسہرہ	۶۷/۸	۵۳	صوبہ ڈیرہ سندھ	۵/۸/-	۹۵	لاہور	۷۴۸/۱۱/۹
۱۲	دہاڑی منڈی ملتان	۹/۴	۵۴	چک ۱۵۲/۹-ل ہارون آباد	۹۴/۸	۹۶	مالیر کوٹلہ	۲۳/-
۱۳	لالیاں جھنگ	۵/۸	۵۵	چک ۵۵/F.B ملتان	۱۵۸/۱۴	۹۷	چک ۱۱۲ بہاول پور	۸/-
۱۴	اکھنور ریاست جموں	-/۵/-	۵۶	شاہ پور اڈہ گڑھ	-/۳/۶	۹۸	چک ۵۶۵ گ-ب لائل پور	۱۶۲/۱۱
۱۵	عالم گڑھ گجرات	۷/-	۵۷	چک ۲۴۳ ج-ب لائل پور	۱۶۴/۱۳	۹۹	چک ۲۷۰ الف سندھ	۳/
۱۶	چک ج-ب لائل پور	۷/۴	۵۸	آنبہ ضلع شیخوپورہ	۹۸/۴/۱۰	۱۰۰	چارسدہ پشاور	۱۴۹/-
۱۷	کائنیتھاں - ضلع ہوشیارپور	۲۷/۲	۵۹	کٹہ پور کشمیر	۹/۱۳	۱۰۱	شورت کشمیر	۱۴/۲
۱۸	ناصر آباد اسٹیٹ سندھ	۲۴۴/۱۳	۶۰	مانگا چانگریاں	۴۱/۱۱	۱۰۲	کھوکھر کھجوروالی	۳/-
۱۹	ہانسی ضلع حصار	۱۰/-	۶۱	کلو سوہل گورداسپور	۴/-	۱۰۳	کوٹی کالونی	۱/۶
۲۰	جماعت احمدیہ کوہاٹ	۲۵/۱۵	۶۲	میاری شیرا	۷/۱۴	۱۰۴	گوڑیالہ	۱۰/-
۲۱	نوزنگ تہال	۴۱/۱۱	۶۳	جموں	۳۱/۱۱	۱۰۵	اوراسجا گوبھٹی	۵۰/-
۲۲	بھینی شرقپور	۱۶۲/۸	۶۴	پشاور	۴۳۱۰/۱۴	۱۰۶	کالاباغ میانوالی	۱۰/۱۲
۲۳	جالندھر چھاؤنی	۴۸/-	۶۵	ننکانہ صاحب شیخوپورہ	۴۳/۱۴	۱۰۷	بنگلور	۳۰/-
۲۴	کوٹڑی سندھ	۴/۴	۶۶	یارڑھی پورہ	-/۱۲/-	۱۰۸	کریم پور جالندھر	۸۲/۲
۲۵	جوڑہ کرنانہ	-/۴/-	۶۷	امرت سر	۲۰۳۱/۰/۹	۱۰۹	لودی ننگل چک ۱۳۹ لائل پور	۵/-
۲۶	رائے پور سیالکوٹ	۳۵/۱	۶۸	اکھال جموں	۴/۱۵	۱۱۰	کالی کٹ مالابار	۹/۱۲
۲۷	کوٹ کریم بخش "	۲۶/-	۶۹	بھاکو پٹی	۱۲/۸	۱۱۱	شادن لنڈ	۱۰/-
۲۸	سرائے عالمگیر گجرات	۹/-	۷۰	بھڑوہ سیالکوٹ	۱۷/-	۱۱۲	ڈیرہ اسمٰعیل خاں	۳۳۵/-
۲۹	سنام پٹیالہ	۱۳/-	۷۱	اٹھوال گورداسپور	۴۱/۸	۱۱۳	سیکھواں گورداسپور	۱۱/۱۰
۳۰	عزیز پور ٹلی ڈوگری	۱۶۳/-	۷۲	تلونڈی کھجوروالی	۱۳/۶	۱۱۴	سارچور	۱۶/-
۳۱	گھنوکے ججہ سیالکوٹ	۳۹/-	۷۳	پھمیاں ضلع ہوشیارپور	۷۶/-	۱۱۵	سرائے نورنگ	۴/۴
۳۲	لالہ موسیٰ گجرات	۱۱۲/-	۷۴	میرپور خاص سندھ	۱۴/-	۱۱۶	الیہ ضلع مظفرگڑھ	۱۵/-
۳۳	سنگرور	۶۸/۱۲/۹	۷۵	منٹگمری	۳۰۸/۱۱/۶	۱۱۷	مسقط	۳۰/-
۳۴	خورد	۸۷/۱۲	۷۶	شاہ مسکین	۳۰۵/۱۳	۱۱۸	موگا	۸/-
۳۵	صریح گوڑہ جالندھر	۱۳/-	۷۷	کرنال	۱۲۰/-	۱۱۹	لنڈن	۱۱۳۳/۵
۳۶	کنجاہ ضلع گجرات	۵/۱۲	۷۸	بڈھانوں کشمیر	۳/-	۱۲۰	کھیوڑہ	۱۳/-
۳۷	پونچھ کشمیر	۱/۸	۷۹	ہیڈگلانہ	۳۱/۹	۱۲۱	دلیوناماجرا	۸۲/-
۳۸	پنجورو جاگیر	۹۹۵/-	۸۰	الہ آباد یو-پی	۶۵/-	۱۲۲	سلطان کولم	۱۳۰/۸
۳۹	بھینی پسوال	۵/-	۸۱	سلواہ ضلع پونچھ	۲۲/۱۲	۱۲۳	کولمبو	۸۲/۸
۴۰	چک ۳۰/۷-ج-ب منٹگمری	۱۹۲/۲/۹	۸۲	چک ۵۵/۷-۲ منٹگمری	۲/۱۳	۱۲۴	چندرسکے تگوے	۲۵/-
۴۱	لنڈی کوتل	۲۳/-	۸۳	علی گڑھ	۳۱/۴	۱۲۵	بمبئی	۶۱۹/-
۴۲	تلونڈی راہوالی	۵/-	۸۴	محمد آباد اسٹیٹ سندھ	۳۵۵/۴			

Digitized by Khilafat Library Rabwah

268

نمبر شمار	نام جماعت	بقایا
۱۲۶	موننگ گجرات	۱۰/۰
۱۲۷	کٹک	۲۱۶/۱۳/۰
۱۲۸	چک ۹۱/۱۰R محمود آباد ملتان	۷/۸
۱۲۹	سٹھیالی گورداسپور	۶/۰
۱۳۰	عدن	۶۰/۰
۱۳۱	شیموگہ میسور	۱/۰
۱۳۲	تگونٹی برما	۱۰۷/۰
۱۳۳	کیمبل پور	۶۹/۸
۱۳۴	موسٹی بنی	۳۰۳/۸
۱۳۵	نصرت آباد سندھ	۷۰۹/۱۵
۱۳۶	رنگون	۱۹۳/۰
۱۳۷	کولون ہانگ کانگ	۱۱۰/۰
۱۳۸	سنگاپور	۳۵/۰ ڈالر
۱۳۹	نسووالی گجرات	۱۷/۰
۱۴۰	دیپالپور	۴۳/۰
۱۴۱	بٹاریہ جاوا	۱۸۰/۰
۱۴۲	ممباسہ کلنڈی	۶۱۱/۹
۱۴۳	رائے پور	۴۴۶/۰
۱۴۴	چک ۲۳۵ سرگودھا	۱۴/۵
۱۴۵	حیدرآباد دکن	۱۴۹۶/۵
۱۴۶	کاٹھ گڑھ	۲۱۹/۱۳
۱۴۷	سمبڑیال	۶۱/۰
۱۴۸	کراچی	۳۸۸/۱۳
۱۴۹	واناکیپ	۱۱۴/۳
۱۵۰	لجنہ اماء اللہ منٹگمری	۲۳/۱۲
۱۵۱	بہلول پور سیالکوٹ	۲۶۳/۰
۱۵۲	چک ۱۳۱ گوکھووال	۱۳۳/۸
۱۵۳	چک شجے سرگودھا	۹۸/۴
۱۵۴	بھیرہ	۶۳۰/۱۲
۱۵۵	سیالکوٹ شہر	۲۷۲/۱۱
۱۵۶	ملتان	۲۵۳/۱۲
۱۵۷	جے پور یو۔پی	۱۳۸/۰
۱۵۸	لجنہ اماء اللہ پٹیالہ	۲۳/۰
۱۵۹	کنانور مالابار	۲۳/۱۲
۱۶۰	مالاکنڈ	۸۵/۰
۱۶۱	شجاع آباد ملتان	۵۶/۰
۱۶۲	پنگاڑی	۲۴/۸
۱۶۳	ساگر	۱۱/۰
۱۶۴	صرالہ پنڈی لال	۱۴/۲
۱۶۵	رجوعہ گجرات	۲/۰
۱۶۶	مراد آباد یو۔پی	۱۵/۰

نمبر شمار	نام جماعت	بقایا
۱۶۷	تلونڈی راماں	۳۱/۱۲
۱۶۸	جہلم	۱۱۸/۸
۱۶۹	لکھنؤ	۱۸۳/۵/۳
۱۷۰	حیدرآباد سندھ	۱۱۳/۰
۱۷۱	بوگرا جاوا	۲۰۰/۰
۱۷۲	بہبل چک گورداسپور	۳/۸
۱۷۳	بلانی گجرات	۶/۸
۱۷۴	نیروبی افریقہ	۸۶۶/۱۰/۶
۱۷۵	کوئٹہ	۹۹۷/۱۰
۱۷۶	پوروکرتو جاوا	۴/۰
۱۷۷	چک ۱۲۷ بہلول پور	۳۱۹/۰
۱۷۸	چک ۱۲ منٹگمری	۷/۰
۱۷۹	ماہل پور ہوشیارپور	۹۴/۸
۱۸۰	خوردہ پوری اڑیسہ	۴۶/۸
۱۸۱	بریلی	۱۶۶/۰
۱۸۲	کانپور	۴۱۴/۰
۱۸۳	ماؤ میانوالی	۹/۰
۱۸۴	لجنہ شیخوپورہ	۱۵/۰
۱۸۵	حسینا ضلع مونگھیر	۳۳/۰
۱۸۶	بٹورہ افریقہ	۱۷۴/۶
۱۸۷	کلکتہ	۱۱۹۱/۰
۱۸۸	جمشید پور بنگال	۱۱۸/۸
۱۸۹	گھرڈگھپور	۸۰/۰
۱۹۰	ڈیرہ دون	۱۳۰/۱۴
۱۹۱	سونگھڑہ	۳۳۰/۱۴
۱۹۲	بجگہ	۱۴/۰
۱۹۳	کیرنگ	۱۹۷/۸
۱۹۴	مانگا گوڈو۔ اڑیسہ	۳۰/۰
۱۹۵	ورنگل حیدرآباد	۲۵۶/۰
۱۹۶	گلبرگہ	۲۳۰/۰
۱۹۷	محبوب نگر	۳۴۳/۲/۰
۱۹۸	دہلی	۳۴۲۷/۱۵
۱۹۹	بیدر دکن	۳۲۹/۰
۲۰۰	میگاڈی	۲۰۸/۱۳
۲۰۱	مردان	۳۹/۱/۶
۲۰۲	اکال گڑھ گوجرانوالہ	۴۰/۰
۲۰۳	دیوانی وال	۳۳/۶
۲۰۴	جن باجوہ	۴/۰
۲۰۵	پتوکی لاہور	۲۴
۲۰۶	علی پور چک ۶ لاہور	۱۱۵/۱۳
۲۰۷	کھوتھر سکندرآباد دکن	۲۰/۰

نمبر شمار	نام جماعت	بقایا
۲۰۸	دارالسلام افریقہ	۱۵۹/۹
۲۰۹	بٹالہ	۳۸۴/۸
۲۱۰	گوجرانوالہ	۲۶۸/۰
۲۱۱	ہیڈ رسول	۲۹/۰
۲۱۲	چک ۳۷ جنوبی سرگودھا	۶۳/۰
۲۱۳	جماعت نابھہ	۲۷/۴
۲۱۴	بیگم پور کنڈھی	۶۰/۰
۲۱۵	دھوری	۳۵/۰
۲۱۶	کنگہ ضلع ہوشیارپور	۲۷/۰
۲۱۷	سرڈوعہ "	۱۶۷/۱۳
۲۱۸	سنام "	۲۸/۸
۲۱۹	قیوم پور	۳۸/۰
۲۲۰	گڑھ شنکر	۵۹/۰
۲۲۱	سنگروعہ	۱۹/۰
۲۲۲	راہوں	۱۲۷/۰
۲۲۳	ملند پور	۲۲/۰
۲۲۴	بہرام	۱۵/۰
۲۲۵	بنگہ	۱۸۵/۱۳/۹
۲۲۶	پنڈی گھیپ	۱۱/۰
۲۲۷	جالندھر شہر	۸۵/۰
۲۲۸	کپورتھلہ	۱۵۵/۳
۲۲۹	لوہیاں	۳/۸
۲۳۰	نور محل	۲۹/۸
۲۳۱	پھلور	۴۷/۰
۲۳۲	کرتارپور	۳۳/۱۱
۲۳۳	ہوشیارپور	۱۹۱/۰
۲۳۴	خرید پال	۵۸/۱۲
۲۳۵	سربشت پور	۶/۲
۲۳۶	نتھو پور ٹانڈہ	۸/۸
۲۳۷	عالم پور	۳۲/۰
۲۳۸	بیرم پور	۵/۰
۲۳۹	چک ۱۰۳ بہاولپور	۵۸/۰
۲۴۰	چک ۹۳/۶-R بہاول پور	۸۱/۰
۲۴۱	پٹیالہ	۲۸/۱۲
۲۴۲	بیراور	۱۳/۱۴
۲۴۳	بہاول نگر	۱۳۸/۰
۲۴۴	سیدوالا شیخوپورہ	۱۳۹/۱۱
۲۴۵	گولیکی	۳۸۵/۰
۲۴۶	لنگے گجرات	۷۷/۴
۲۴۷	سعداللہ پور گجرات	۱۱۴/۸
۲۴۸	جوکے گجرات	۴/۰
۲۴۹	سدوکے "	۵/۸
۲۵۰	کرم پورہ شیخوپورہ	۸۰/۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah